سوال

(376)اس کا علم لے لو اور عمل چھوڑ دو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان بعض مبلغین کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ جن کے تصرفات اور عمل سے تو صدق کا اظہار ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ بعض گناہوں اور اللہ اور اس کے رسول کی مخالفتوں کا ارتکاب بھی کرتے ہیں؟ تو کیا اس صورت میں ان سے اور ان کے علم اور دعوت الی اللہ سے استفادہ کرنا ممنوع ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلم اور داعی حق کی بات سننے کے لیے یہ شرط نہیں ہے کہ وہ ہر اعتبار سے کامل ہو بلکہ اس سے ہر حال میں استفادہ کیا جائے گا خواہ اس کے اخلاق میں کچھ کمی ہی کیوں نہ ہو۔ کمی ہو تو اس کے یہ معنی نہیں کہ وہ شائستہ گفتگو اور احسن انداز میں لوگوں کو نیکی اور خیر و بھلائی کی دعوت بھی نہ دے۔ بسا اوقات یوں معلوم ہوتا ہے کہ معلم خود تو نماز باجماعت ادا نہیں کرتا لیکن اپنے شاگردوں کو اس کی نصیحت ضرور کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ وہ اپنے کپڑے ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا ہے کہ اپنے کپڑے اونچے رکھو۔ ہوسکتا ہے کہ خود داڑھی منڈاتا ہو مگر دوسروں کو داڑھی رکھنے کی نصیحت کرتا ہو اور رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سناتا ہو:

((خالفوا المشركين ووفروا اللحى واحفوا الشوارب)) (صحيح البخاري' اللباس' باب تقليم الاظفار ح: مسند احمد: ٢/٢٢٩)

''مشرکوں کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو منڈواؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص299